سوال

(310)وہ اپنے بھائی کے ساتھ ایسے گھر میں رہتا ہے جو۔۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں شادی شدہ ہوں اور اپنی والدہ 'بڑے بھائی 'اس کی بیوی اور اپنی بہن کے ساتھ رہتا ہوں۔۔۔میرا بھائی نماز نہیں پڑھتا' علاوہ ازیں ہمارے گھر میں اور بھی بہت سے خلاف شریعت امور ہوتے ہیں مثلاً فلمیں دیکھی جاتی ہیں 'گانے سنے جاتے ہیں اور دیواروں پر بچوں کی تصویروں کو لٹکایا جاتا ہے۔ میرا بھائی کسی نصیحت کو قبول نہیں کرتا تو کیا میں یہ گھر چھوڑدوں؟ الحمدللہ' مجھے اس قدر توفیق حاصل ہے کہ میں اپنی الگ رہائش کا انتظام کرسکتا ہوں۔ میری والدہ کےلیے اس کے ساتھ رہنا جائز ہے یا اسے بھی میرے ساتھ ہی اس گھر سے نکل آنا چاہیے؟ امید ہے کہ میری رہنمائی کرتے ہوئے یہ فرمائیں گے کہ اس مسئلہ میں حکم شریعت کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگرآپ کےلیے صورت حال کی اصلاح اوراس کی خرابی کا ازالہ ممکن نہیں ہے تو آپ کےلیے واجب ہے کہ اس گھر سے نکل جائیں کیونکہ قدرت کے باوجود اس گھر میں رہنا جائز نہیں ۔آپ کی والدہ کےلیے بھی واجب یہ ہے کہ وہ آپ کے ساتھ نکل آئیں کیونکہ کسی بھی شخص کےلیے جائز نہیں کہ وہ برائی کا ارتکاب کرنے والے کے ساتھ رہے جب کہ اسے چھوڑدینے کی اسے قدرت حاصل ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص240

محدث فتویٰ